اس دور کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے آپ کو "فرزندِ توحید" کہتا ہے لیکن بہت کم ہیں جو توحید کے اصل مفہوم سے واقف ہو کر عملاً بھی اس پر کاربند ہوں۔ اس بنا پر اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے عبرت و بصیرت کا سبب ہوگا۔

**مولانا ابوالکلام آزاد** از جناب ابوسعید صاحب بزمی ایم۔اے تقطیع متوسط ضخامت ۱۱۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۸ عہ پتہ:۔ اقبال اکیڈمی سرکلر روڈ بیرون موچی دروازہ لاہور۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی مسلک سے خواہ آج کسی کو کتنا ہی اختلاف ہو لیکن اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ وہ اپنے علم و فضل۔ ذہانت و ذکاوت۔ خطابت وانشا اور اپنی مخصوص افتادِ طبع کے اعتبار سے نہ صرف ہندوستان کی بلکہ پوری دنیائے اسلام کی ایک نہایت ممتاز اور نامور شخصیت ہیں۔ فاضل مصنف نے جو اردو صحافت کی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں اور جن کی شگفتہ نگاری مسلم ہے پچھلے دنوں مولانا پر ایک طویل مضمون لکھا تھا جو لاہور کے ماہنامہ "پیغامِ حق" کی دو اشاعتوں میں چھپا تھا۔ اس مضمون میں بزمی صاحب نے مولانا کی شخصیت سے متعلق اپنے وہ تاثرات قلمبند کئے ہیں جو اُن پر مولانا سے کئی روز تک کلکتہ میں طویل طویل ملاقاتوں کے بعد طاری ہوئے۔ اس میں مولانا کے مختلف علمی، ادبی اور لسانی واخلاقی کمالات کے علاوہ بعض ایسی چیزوں کا ذکر بھی آگیا ہے جن سے مولانا کے موجودہ سیاسی مسلک پر روشنی پڑتی ہے۔ لائق مصنف اگرچہ مولانا سے غیر معمولی طور پر متاثر ہیں تاہم انھوں نے اس مضمون میں مولانا کی شخصیت کا جائزہ ایک غیر جانب دار اور نکتہ چیں اخبار نویس کی حیثیت سے لیا ہے اس بنا پر جو باتیں ان کو کھٹکتی تھیں ان کا بھی بے غل وغش ذکر کر دیا ہے۔ اب اسی مضمون کو کتابی شکل میں چھاپ دیا گیا ہے اس میں شبہ نہیں کہ یہ کتاب اردو زبان میں شخصیت نگاری کی ایک بہترین مثال ہے۔

**ہندوستان میں لعینی راج** از ای۔ الیف۔ مون۔ تقطیع خورد، ضخامت ۲۶۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت سے ۳ر شائع کردہ مکتبہ جدید لاہور۔

برطانوی حکمتِ عملی کے جن مہلک اثرات سے ہندوستان تباہ ہوتا رہا ہے ہندوستانی